34325 ـ انٹرنیٹ ویب سائٹ کے ذریعہ سونا خریدنا

سوال

انٹر نیٹ کے ذریعہ ایك کمپنی سونا فروخت کرتی ہے، کیا میرے لیے اس کمپنی سے خریداری کرنا یا پھر اس کمپنی کے لیے گاہك بنا کر اس کی اجرت حاصل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ بات تو معلوم ہی ہے کہ اسلام میں نقدی کے ساتھ سونا خریدنے کی شرط یہ ہے کہ معاہدے کے وقت سونا اپنے قبضہ میں کیا جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" سونا سونے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر اور ہاتھوں ہاتھ (نقد) ہو، اور جب جنس اور قسم مختلف ہو جائے تو پھر نقد کی صورت میں تم جس طرح چاہو فروخت کرو " صحیح مسلم حدیث نمبر (1578).

میرے خیال میں انٹر نیٹ کے ذریعہ سونا کی خریداری میں ہاتھوں ہاتھ والا معاملہ نہیں ہوتا اس لیے کہ آپ انہیں سونے کی قیمت بھیجتے ہیں اور پھر کچھ مدت بعد وہ سونا بھیجیں گے، لہذا جب معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر اس طریقہ سے خرید و فروخت کرنا حرام ہے، اور اس کمپنی کے لیے گاہك بنانا بھی حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم گناہ ومعصیت اور ظلم و زیاتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو

لیکن اگر معاہدے کی مجلس میں ہی قیمت دینی اور سونا اپنے قبضہ میں کرنا حاصل ہو تو پھر آپ دلالی کر سکتے ہیں اور اس کمپنی کے لیے گاہك بنا کر اس دلالی کی اجرت بھی حاصل کرسکتے ہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارا رزق حلال بنائے اور ہمیں رزق حلال کمانے کی توفیق دے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .